



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب انسان اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرے اور وہ بہت قلیل مثلاً صرف دو سو ریال ہو تو کیا وہ صرف ایک ضرورت مند گھر کو دینی افضل ہے یا مختلف گھروں میں تقسیم کر دی جائے تو افضل ہے؟ جزاکم اللہ خیراً۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب زکوٰۃ کی مقدار کم ہو تو ایک ضرورت مند کو دینی اولیٰ اور افضل ہے کیونکہ اگر زکوٰۃ کم ہوگی اور اسے زیادہ گھروں میں تقسیم کر دیا جائے گا تو اس کی افادیت کم ہو جائے گی۔

[مقالات و فتاویٰ ابن باز](#)

صفحہ 267

محدث فتویٰ

